عورت کا ابرو بنوانا اور تھریڈنگ کروانا کیسا؟

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-642

تاریخ اجراء: 10 شعبان المعظم 1443ھ/14 مارچ 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(1)عورت کا ابرو بنوانا اور چہرے کی تھریڈ نگ کروانا کیسا؟

(2)اور اگر شوہر مجبور کرے تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1)عورت کے چہرے پر اگر بال آگئے ہوں تو عام حالت میں اس کے لئے یہ بال صاف کرانا مباح و جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں اور یہ کام اگر شوہر کے لئے زینت کی نیت سے ہو تو جائز ہونے کے ساتھ ساتھ مستحب بھی ہے کیونکہ عورت کو شوہر کے لئے زینت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور چہرے پر بالوں کا ہونا شوہر کے لئے باعث نفرت و وحشت اور خلاف زینت ہے۔

البتہ ابرو بنوانا اس حکم سے مستثنی ہے کہ صرف خوبصورتی و زینت کے لئے ابرو کے بال نوچنا اور اسے بنوانا، ناجائز ہے، حدیث پاک میں ابرو بنوانے والی عورت کے بارے میں لعنت آئی ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں ہے: "عن عبد اللہ قال: لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والنامصات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ." حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، انہوں نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالی کی لعنت ہے گودنے والیوں پر اور گودوانے والیوں پر اور بال اکھیڑنے والیوں پر اور اکھڑوانے والیوں پر اور حسن کے لئے کھڑکیاں کرانے والیوں پر جو اللہ کی خلقت کو بدلنے والیاں ہیں۔ (صحیح المسلم، ج2، ص205، مطبوعہ: قدیمی کتب خانہ کراچی)

مذکورہ بالا حدیث پاک کے الفاظ "بال اکھیڑنے والیاں" کی وضاحت کرتے ہوئے صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "یعنی جو عورت بھووں کے بال نوچ کر ابرو کو خوبصورت بناتی ہے اس پر لعنت ہے۔" (بہارشریعت، ج3، ص595، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ کراچی)

لہذا آجکل عورتوں میں ابرو بنوانے کا جو رواج چل پڑا ہے، یہ ناجائز ہے، اس سے ان کو باز آنا چاہئے۔ ہاں اس میں جواز کی ایک صورت یہ ہے کہ ابرو کے بال بہت زیادہ بڑھ چکے ہوں، بھدے (برے) معلوم ہوتے ہوں تو صرف ان بڑھے ہوئے بالوں کو تراش کر اتنا چھوٹا کر سکتے ہیں کہ بھدا پن دور ہو جائے، اس میں حرج نہیں۔

(2) اگر شوہر ابرو کے علاوہ چہرے کے دیگر بالوں کو کٹوانے پر مجبور کرے، یا پھر ابرو کے بال بہت زیادہ بڑھ چکے ہوں، بھدے (برے) معلوم ہوتے ہوں، اس بنا پر شوہر ابرو کے بال کٹوانے پر مجبور کرتا ہو، تو اس صورت میں عورت پر واجب ہے کہ شوہر کی بات مانے، اور چہرے کے بال صاف کروائے، اور ابرو کے بالوں کو اس قدر چھوٹا کروائے کہ ان کا بھدا پن دور ہو جائے۔ کیونکہ حقوق زوجیت سے متعلقہ امور میں شوہر کی فرمابرداری عورت پر واجب ہے۔ فتاوی رضویہ میں امام اہلسنت سے کانچ کی چوڑی پہننے سے متعلق سوال ہوا، تو آپ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا: جائز ہیں لعدم المنع الشرعی (اس لئے کہ کوئی شرعی مانع نہیں۔ ت) بلکہ شوہر کے لئے سنگار کی نیت سے مستحب وانما الاعمال بالنیات (اعمال کا دارو مدار ارادو پر ہے۔ ت) **بلکہ شوہر یا ماں یا باپ کا حکم ہو تو واجب:** لحرمۃ العقوق ولوجوب طاعۃ الزوج فیما یرجع الی الزوجیۃ۔ اس لئے کہ والدین اور شوہر کی نافرمانی حرام ہے اور شوہر کی فرمانبرداری بسلسلہ حقوق زوجیت واجب ہے۔) (فتاوی رضویہ، ج22، ص115.116)

ہاں اگر ابرو کے بال زیادہ بڑے نہ ہوئے ہوں، بھدے بھی معلوم نہ ہوتے ہوں، صرف زینت کے لیے شوہر ابرو بنوانے پر مجبور کرے، تو اس صورت میں عورت پر شوہر کی بات ماننا جائز نہیں، کہ ناجائز امور میں کسی کی اطاعت لازم نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net